11 جنوری، 2012

اب تک 8 لاکھ سے زائد برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کھولے جا چکے ہیں، یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ اب تک 8 لاکھ سے زائد برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کھولے جا چکے ہیں جبکہ ان ٹرانزیکشنز کی یومیہ اوسط تعداد ایک لاکھ 80 ہزار کے قریب ہے اور فی ٹرانزیکشن ٹکٹ سائز 3700 روپے ہے۔

آج کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) اور پاکستانی ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برانچ لیس بینکنگ کے تحت ایجنٹ نیٹ ورک 20 ہزار ایجنٹس سے تجاوز کر چکا ہے جنہوں نے 190 بلین روپے سے زائد مالیت کی 50 ملین ٹرانزیکشنز کو چینلائز کرنے میں مدد کی جبکہ اس وقت بینکوں کی شاخوں کی تعداد 10 ہزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایجنٹ آؤٹ لیٹس/ٹچ پوائنٹس پورے پاکستان کے کئی شہروں، قصبوں اور چھوٹے دیہات میں موجود ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ برانچ لیس بینکنگ مقامی طور پر بے دخل ہونے والے افراد اور دو برس کے دوران تباہ کن سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کی مدد کے آزمائشی مواقع پر گورنمنٹ ٹو پرسنز (G2P) پیمنٹس میں بھی ایک موثر طریقہ ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے استفادہ کنندگان کو بھی اس طریقے سے خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ توقع ہے کہ یہ طریقہ مالیاتی خدمات کا دائرہ وسیع کرنے اور تنخواہوں، پنشن کی ادائیگیوں، بی آئی ایس پی، وطن کارڈز، پاکستان کارڈز اور ٹیکس وصولی کی خدمات وغیرہ جیسے گورنمنٹ ٹو پرسن (G2P) پروگرامز میں ایک اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ برانچ لیس بینکنگ انتظامات پاکستان میں G2P پیمنٹس کے ممکنہ طور پر 10 ملین سے زائد استفادہ کنندگان کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی بدولت بینکنگ انڈسٹری کے لئے ای بینکنگ، برانچ لیس / موبائل بینکنگ، الیکٹرانک کلیئرنگ سسٹمز، الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفر، اسمارٹ کارڈز، مختلف اقسام کے پلاسٹک کارڈز وغیرہ جیسی خدمات کی فراہمی ممکن ہوئی۔

ملک میں برانچ لیس اور موبائل بینکنگ کے ابھرتے ہوئے شعبے کو فروغ دینے کے لئے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بات باعث مسرت ہے کہ پی ٹی اے برانچ لیس بینکنگ کی فعال خدمات کی فراہمی پر اپنے ریگولیٹیز (regulatees) کی حوصلہ افزائی کرکے اہم کردار ادا کررہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بات بینکاری اور ٹیلی کام انڈسٹریز کے لئے اطمینان کا باعث ہونی چاہئے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی موبائل/برانچ لیس بینکنگ کی خدمات کی فراہمی کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے ملکر پیش رفت کررہے ہیں۔

جناب یاسمین انور نے کہا کہ برانچ لیس/موبائل بینکنگ کو فروغ دینے میں انٹر کنکٹیویٹی (interconnectivity) کی اہمیت کے پیش نظر اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی تھرڈ پارٹی سولوشن پرووائیڈر (ٹی پی ایس پی) کے لئے ایک مناسب ریگولیٹری فریم ورک کی تیاری کے لئے ملکر کام کررہے ہیں۔اس وقت اسٹیٹ بینک اور پاکستانی ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی ایک مشترکہ ریگولیٹری کمیٹی ٹی پی ایس پی کے لئے ریگولیشنز کے اجراء پر غور کررہی ہے۔ٹی پی ایس پی ریگولیشنز کا بنیادی مقصد موبائل فائنانشل سروسز کی انٹر آپریبلٹی (انٹر بینک) کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی ہوگا۔

انہوں نے دونوں ریگولیٹری اداروں کی جانب سے کئے جانے والے ٹھوس اقدامات کو سراہا اور کہا کہ مالیاتی خدمات کے دائرہ کار میں وسعت کے لئے ان کے اقدامات کے دہرے فوائد حاصل ہوں گے۔بینکوں اور ٹیلی کام کے لئے اس سے نئے کاروباری مواقع کی فراہمی اور پائیدار ریونیو میں مدد ملے گی اور بینکاری خدمات سے محروم آبادی کے لئے اس سے معاشی خوشحالی آئے گی اور غربت کم کرنے،روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے درمیان تعاون کو باقاعدہ شکل دینے اور اسے مستحکم کرنے کے لئے آج مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے جارہے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ تخفیف غربت اور عوام کو مالیاتی خدمات کی فراہمی کی اپنی کلیدی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے اسٹیٹ بینک نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد 2008 میں برانچ لیس بینکنگ ریگولیشنز جاری کئے۔ان ریگولیشنز سے پالیسی کی سمت کا تعین ہوا اور تیزی سے پھیلتے ہوئے ٹیلی کام سیکٹر کی صلاحیت سے مستفید ہونے کے لئے بینکاری صنعت کو سازگار ماحول میسر آیا۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ برانچ لیس بینکنگ کی بدولت خدمات سے محروم شعبوں تک رسائی میں مدد ملی اور مصنوعات میں تنوع کے امکانات میں اضافہ ہوا۔استعمال کنندگان کے نقطہ نظر سے یہ لین دین کا ایک کم لاگت کا طریقہ کار ہے جو زیادہ لچک کے ساتھ زیادہ باسہولت اور موثر ہے۔

[☆☆☆]